Most Pakistani urbanites assess their financial situation to be similar to last year's: *Gallup Pakistan Survey*

Dated: April 27, 2007

According to a recent survey conducted by Gallup Pakistan, a majority (43%) of Pakistan's urban population believes that their household's current financial status is the same as compared to the previous year.

Only 10% of the respondents said the financial situation of their household is 'much better' and one-third (32%) confirmed that it is 'somewhat better' than the previous year. On the other hand, 12% of the urban respondents believe their financial status is 'slightly worse', whilst a minor 3% said it is 'much worse' as opposed to the previous year.

When asked about their expectations after one year, most respondents appeared more hopeful; 16% look forward to being 'much better' financially after one year and 31% hope things will be 'somewhat better'. Another 36% think that their financial status will remain static after a year and 10% maintain that it will be 'slightly worse', while 3% say it will be 'much worse'. A further 4% do not know.

Respondents were also asked whether or not they find their current income to be sufficient for their household expenditures. While half the respondents (50%) say their current income easily covers their expenditures, 22% maintain that after covering their expenses, it also allows them to do some savings. According to the remaining 28%, their income is not even enough to cover their expenses.

This survey by Gallup Pakistan, an affiliate of Gallup International, was conducted on a sample of 1150 respondents in urban areas of all four provinces of Pakistan. This sample was statistically selected across all ages, income groups and educational levels. The error margin for a sample of this kind is estimated to be $\pm$ 5% at a 95% confidence level.

اکثریت پاکستانی شہریوں کے معاشی حالات میں گذشتہ سال کے مقابلے میں کوئی فرق نہیں پڑا:

گیلپ پاکستان سروے

تاریخ: ۲۷ اپریل، ۲۰۰۷

گیلپ پاکستان کے کیئے گئے ایک حالیہ سروے کے مطابق پاکستان کی اکثریت شہری آبادی (43٪) کے مطابق آج کل ان کے گھرانے کی معاشی حالت ایک سال پہلے جیسی ہی ہے۔

صرف 10٪ جوابدہندوں کا کہنا ہے کہ گذشتہ سال کے مقابلے میں ان کے گھر کی معاشی حالت 'بہت بہتر' ہے اور ایک تہائی (32٪) نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ان کے معاشی حالات اب 'کچھ بہتر' ہیں۔ دوسری طرف، 22٪ شہری آبادی کے خیال میں ان کے معاشی حالات 'کچھ خراب' ہوئے ہیں اور صرف 3٪ کا کہنا ہے کہ حالات 'بہت خراب' ہوئے ہیں۔

جوابدہندوں میں سے اکثریت اگلے ایک سال کے بعد معاشی حالات کے بارے میں پُرامید ہیں، جن میں سے 2٪ امید کرتے ہیں کہ ایک سال بعد ان کی معاشی حالت 'بہت بہتر' اور 32٪ کے مطابق 'کچھ بہتر' ہوگی۔ دیگر 36٪ کے خیال میں ان کے معاشی حالات میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی اور 20٪ شہری آبادی کہتی ہے کہ ان کے حالات 'کچھ خراب' ہوں گے، جبکہ 3٪ کے مطابق 'بہت خراب' ہوں گے۔ دیگر 4٪ کو معلوم نہیں۔

جوابدہندوں سے یہ بھی پوچھا گیا کہ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی موجودہ آمدنی گزارے کے لیئے کافی ہے یا نہیں۔ نصف جوابدہندوں (50٪) کا کہنا ہے کہ ان کی آمدنی اتنی ہے کہ 'آرام سے گزارہ ہو جاتا ہے'، جبکہ 22٪ کے مطابق اخراجات کے بعد ان کی آمدنی سے 'تھوڑی بہت بچت' بھی ہو جاتی ہے۔ بقیہ 28٪ کے مطابق ان کی آمدنی اتنی کم ہے کہ خراجات بھی پورے نہیں ہوتے۔

یہ سروے گیلپ پاکستان نے ملک کے چاروں صوبوں کے شہری علاقوں میں شماریاتی طور پر منتخب 250 سے زائد افراد سے کیا جن میں مختلف عمر، آمدنی اور تعلیم سے تعلق رکھنے والے مرد اور خواتین کی نمائندگی تھی۔ اسے شماریات کے سائنسی کے اصولوں کے مطابق کیا گیا ہے۔